ٹیچرز گائیڈ

تحریر : فرحت فاروقی

پانچویں جماعت کے لئے

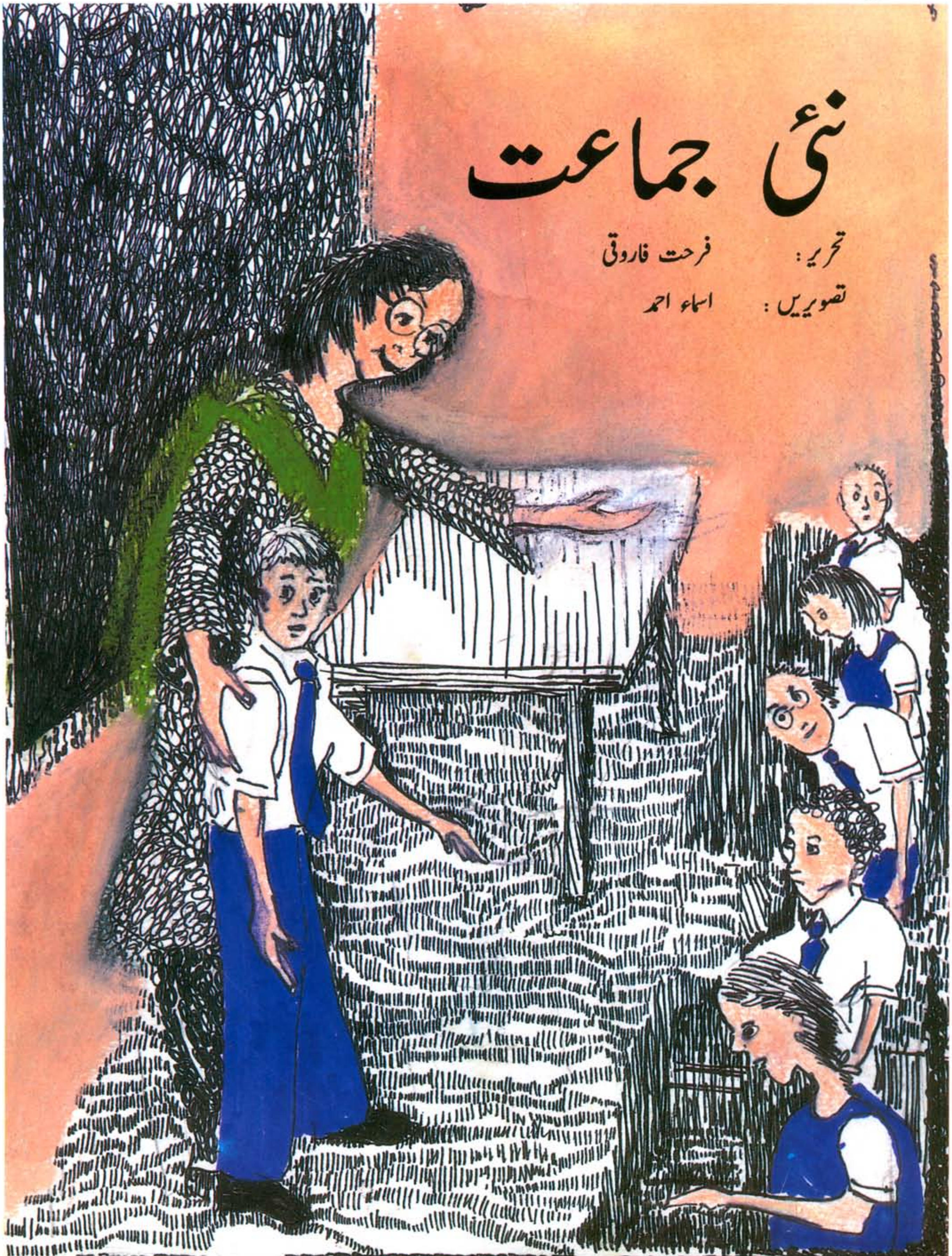

ٹیچرز گائیڈ

ٹیچر کے لئے بنیادی نوٹ :

یہ ٹیچرز گائیڈ پانچویں جماعت کے طلبہ اور طالبات کے لئے لکھی گئی ہے۔ اس گائیڈ میں عام طور پر کہانی کے لکھنے کے طریقے اور گرامر پر کام کروایا گیا ہے۔ ٹیچر اگر چاہیں تو مربوط تعلیم کے حوالے سے بھی بچوں سے کام کروا سکتی ہیں۔

کتاب نئی جماعت میں ایک ایسے پہلو کا جائزہ لیا گیا ہے جو ہمارے تعلیمی اداروں میں بہت عام ہے۔ یعنی جماعت میں فیل ہونا۔ اس کہانی کا اہم مقصد یہ ہی ہے کہ اس ذہنی کوفت کو دور کیا جائے جو اس مسئلے سے طالب علم، اس کے والدین اور ٹیچر کو ہوتی ہے۔

کسی بھی طالب علم کا پڑھائی میں پیچھے رہ جانا دو باتوں کی نشاندہی کرتا ہے۔

- یا تو طالب علم کی ذہنی صلاحیت دوسرے بچوں سے کم ہے۔
- یا پھر وہ اپنی ذہنی صلاحیتوں کا پوری طرح استعمال نہیں کرتا۔

پہلی صورت میں بچوں کا اپنا کوئی قصور نہیں کیونکہ بچے مختلف جماعتوں میں عمر کے لحاظ سے داخل کئے جاتے ہیں۔ اوسطاً یہ نظام صحیح کام کرتا ہے مگر ہر جماعت میں دو یا تین ایسے بچے ضرور موجود ہوتے ہیں جو یا تو اس جماعت کے معیار سے زیادہ آگے یا پھر پیچھے ہوتے ہیں۔

دوسری صورت میں طالب علم کا ذہنی معیار تو جماعت کے لحاظ سے صحیح ہوتا ہے مگر وہ اپنی پوری صلاحیت استعمال نہیں کرتا۔ اس صورت میں بھی ہم محض طالب علم کو ہی قصوروار نہیں ٹھہرا سکتے۔

کبھی کبھی اسکول کی پڑھائی کا نظام ہی ایسا ہوتا ہے کہ طالب علم پڑھائی میں دلچسپی لینے کے بجائے اس سے دور بھاگتا ہے۔ ڈنڈے کی پڑھائی سے بچہ چیزیں رٹ تو لیتا ہے مگر اس کے ذہن کا دروازہ بند رہتا ہے۔ اس طرح وہ پڑھائی کو ایک بہت بڑا بوجھ سمجھنے لگتا ہے۔

یہ بھی ممکن ہے کہ گھر میں کوئی ایسا مسئلہ ہو کہ جس کی وجہ سے طالب علم صحیح طرح اپنی پڑھائی پر توجہ نہ دے رہا ہو۔ غرض کہ تعلیم میں دلچسپی لینے کے لئے بہت سی باتوں کا ہونا ضروری ہے۔ مثلاً اسکول کا ماحول، والدین کا بچوں کی پڑھائی میں دلچسپی لینا وغیرہ وغیرہ۔

کسی جماعت میں پیچھے رہ جانا اس لئے بھی تکلیف دہ بات ہے کیونکہ جماعت دہرانے سے طالب علم اپنی خود اعتمادی، اپنے ہم جماعتوں کے مانوس چہرے کھو بیٹھتا ہے۔ طالب علم کو نئے چہروں کا سامنا کرنے اور کند ذہن ہونے کے الزام کا مقابلہ کرنے کے لئے بہت ہمت اور دلیری کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس مشکل مرحلے کو آسان بنانے کے لئے ٹیچر کی شفقت، حوصلہ افزائی اور دوسرے طالب علموں کی سمجھ اور تعاون بھی درکار ہوتا ہے۔ ٹیچر اس بات کا خیال رکھیں کہ اگر کلاس میں کوئی بچہ کلاس دہرا رہا ہے تو ہرگز اس کتاب کی پڑھائی کے دوران اس کی مثال نہ دیں۔ ورنہ اسکی حوصلہ شکنی ہوگی۔

پہلا سیشن

شروع سے آخر تک کتاب کی پڑھائی کروائے۔ کوشش کریں کہانی کا تسلسل ٹوٹنے نہ پائے۔
پھر بچوں سے پوچھا جائے کہ وہ اس کہانی سے کیا سمجھے۔ ان سے مختلف سوال کئے جائیں مثلاً :

- انہوں نے اس کہانی سے کیا سیکھا؟
- یہ کہانی کس کے بارے میں ہے؟
- اس کہانی میں مصنف کیا پیغام دینا چاہ رہا ہے؟
- کیا مصنف اپنی کہانی کے کردار آصف سے ہمدردی رکھتا ہے؟
- اگر ایسا ہے تو کیوں؟
- کیا بچے بھی ہمدردی رکھتے ہیں؟ وغیرہ وغیرہ۔

بچوں کو موقع دیا جائے کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں۔ اس سوال جواب کے Session میں بچوں کو تھوڑی سی رہنمائی کی ضرورت ہوگی۔ اس سیشن میں کیونکہ بچے اپنے خیالات کا اظہار کریں گے اس لئے ہو سکتا ہے کلاس میں شور زیادہ ہونے لگے۔ کوشش کریں کہ بچے اپنی سیٹوں پر بیٹھے رہیں اور باری باری ہاتھ اٹھا کر خیالات کا اظہار کریں۔

گھر کا کام :

بچے ایک دفعہ پھر گھر سے پوری کتاب پڑھ کر اور کہانی سمجھ کر آئیں۔

دوسرا سیشن

اب بچے کہانی کو تو سمجھ ہی چکے ہوں گے۔ ان سے پوچھا جائے کہ ان کے خیال میں کہانی کا عنوان "نئی جماعت" کیوں رکھا گیا ہے؟ آصف اصل میں پرانی جماعت دہرا رہا ہے۔ تو پھر اس عنوان کی اہمیت کیا ہے؟ سب بچوں کو اپنی رائے کا اظہار کرنے کا موقع دیا جائے۔ اس کے بعد انہیں بتایا جائے کہ کہانی کا عنوان کہانی یا عبارت پر کافی روشنی ڈالتا ہے۔ اس کہانی کا عنوان ہمیں یہ سمجھنے میں مدد دیتا ہے کہ ایک جماعت پیچھے رہ جانا بھی ایک نئے آغاز کی طرح لینا چاہئے۔ اور اس کے بارے میں مثبت انداز سے سوچنا چاہئے۔

بچوں کے لئے ایک دو اور مختصر سی کہانیاں درسی کتاب یا اخبار میں سے لکھوائیں مضامین کے اقتباسات پڑھے جائیں اور پھر ان کے عنوان لکھوائیں ۔ اس طرح بچوں میں مضمون سمجھنے اور جانچنے کی صلاحیت پیدا ہوگی۔

تیسرا سیشن

بچوں کو یہ بتایا جائے کہ مصنفہ کا لکھنے کا طریقہ کیا ہے۔ "نئی جماعت" پرانے زمانے کی کہانیوں کی طرح نہیں لکھی گئی ہے جو کہ ہمیشہ اس طرح شروع ہوتی ہیں: "ایک دفعہ کا ذکر ہے....." یا پھر "ایک لڑکا تھا۔ اس کا نام آصف تھا۔ وغیرہ وغیرہ

بچوں کو کہانی کا پہلا پیراگراف پڑھ کر سنایا جائے۔ پھر بتایا جائے کہ اس کو ایسے بھی لکھا جا سکتا تھا:

"آصف ایک لڑکا تھا جو ایک اسکول میں پڑھتا تھا۔ ایک دن چھٹی کے بعد آصف کی امی کو پہنچنے میں دیر ہو گئی۔ آصف ورزش کے ڈنڈے پر قلا بازی کھا رہا تھا۔ وہ سوچنے لگا کہ بہت اچھا ہے اس کی امی کو دیر ہوگئی اس لئے کہ وہ سب سے پہلے یہی پوچھیں گی اسکول کا دن کیسا گزرا۔ اور پھر وہ کیا جواب دے گا۔"

بچوں سے پوچھا جائے کہ کون سا طریقہ زیادہ دلچسپ ہے۔ جب وہ جواب دے دیں تو پوچھا جائے کیوں۔

بچوں کو بتائیں کہ لکھنے کا انداز ایسا ہونا چاہئے کہ پڑھنے والے کا تجسّس آخر تک قائم رہے۔

گھر کا کام :
بچے گھر سے ایک کہانی لکھ کر لائیں۔

چوتھا سیشن

بچوں کو بتائیں کہ اس کہانی میں آصف کے جذبات کو سیدھے سادے طریقے سے لکھنے کے بجائے اس کے تصورات کے ذریعے بیان کیا ہے۔ جب آصف کی امی بات شروع کرتی ہیں تو آصف کو معلوم ہے کہ وہ کیا کہنے والی ہیں اور وہ وہاں سے کہیں بہت دور جانا چاہتا ہے۔ چنانچہ وہ اپنا فرضی راکٹ بناتا ہے اور اس میں بیٹھ کر بہت دور چلا جاتا ہے۔ بچوں سے پوچھا جائے کہ راکٹ کے گر کر ٹوٹنے کی کیا اہمیت ہے۔ بچوں کو اپنے جواب بتانے دیں۔ اگر وہ نا بتا سکیں تو ان کو سمجھائیں کہ راکٹ گر کر ٹوٹنے کا مطلب ہے کہ آصف نا امید ہوگیا ہے۔ آصف نے اپنے جذبات کے اظہار کے لئے راکٹ کا استعمال کیا ہے...

ٹیچر پہلے بچوں سے پوچھیں پھر لکھوائیں کہ خوشی اور غم کے اظہار کے لئے ہم کون سے محاورے یا ضرب المثال استعمال کرسکتے ہیں۔ مثلاً "دن میں تارے نظر آنے لگے" "بلی کے بھاگوں چھیکا پھوٹا" "ساتویں آسمان پر چڑھنا"

گھر کا کام :
بچوں سے کہیں اسی طرح سے سات محاورے گھر سے لکھ کر لائیں۔

پانچواں سیشن

پوری کہانی کو دوبارہ پڑھا جائے۔ یہ واضح کیا جائے کہ کہانی تین حصوں پر مبنی ہے۔ پہلے حصے (صفحہ ۱-۳) میں آصف یہ خبر سنتا ہے کہ وہ تیسری جماعت میں روک لیا گیا ہے۔ اور اس کے اس بارے میں تاثرات بھی دئے گئے ہیں۔ یہ پہلا حصہ اس جملے پر ختم کیا گیا ہے' " آصف رو رہا تھا۔"

بچوں کو یہ بتایا جائے کہ کہانی کے ہر حصے کو مصنفہ نے ایک چھوٹے سے جملے کے ساتھ ختم کیا ہے جو آصف کے جذبات کی نشاندہی کرتا ہے۔

کہانی پڑھ کر بچے وہ تینوں جملے اپنی کاپی میں لکھیں۔ ہر جملے کے بعد اس جملے کی وجہ بیان کریں۔ مثلاً "آصف رو رہا تھا" آصف اس لئے رو رہا تھا کیونکہ اس کو کلاس میں فیل کر دیا گیا تھا۔ باقی دو جملے مندرجہ ذیل ہیں۔

- اسکول میں آصف کو اتنا مزہ پہلے کبھی نہیں آیا تھا۔
- آصف اچھلتا کودتا آگے بڑھ گیا۔

چھٹا سیشن

سبق میں دئے گئے مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی اور جملوں میں استعمال کروایئے۔ ٹیچر کی آسانی کے لئے الفاظ کے معنی بھی دئے جا رہے ہیں۔

۱ قلابازی: ایک ایسی ورزش جس میں سر نیچے پاؤں اوپر کر کے گول گول زمین یا ہوا میں رول ہوتے ہیں۔
۲ عاری: خالی
۳ التجا کرنا: گزارش کرنا۔ منت سماجت کرنا
۴ طے کرنا: فیصلہ کرنا۔
۵ ذرہ: بہت چھوٹا سا ٹکڑا۔
۶ سہم جانا: ڈر جانا۔
۷ خلاء: وہ جگہ جہاں پہنچ کر زمین کی کشش باقی نہیں رہتی۔
۸ بیزار: اکتا جانا۔
۹ دشواری: دقت۔
۱۰ اعتماد: بھروسہ۔

ساتواں سیشن

واحد جمع کروائیں

الفاظ :

وردی۔ امتحان۔ نتیجہ۔ ذرّہ۔ دشواری۔ مضمون۔ چہرہ۔ مثال۔ خوشی
کتاب سے مزید الفاظ نکال کر بھی واحد جمع کروائے۔

آٹھواں سیشن

بچوں کو ہدایت دیں کہ کہانی میں سے کچھ اسم صفت (adjectives) چنیں۔ اگر وہ اسم صفت سے واقف نہ ہوں تو انہیں بتایا جائے کہ یہ ایسے الفاظ ہیں جو کسی اسم (noun) کی صفت بیان کرتے ہیں اور اس کے متعلق بتاتے ہیں۔ مثلاً "خلائی وردی" میں "وردی" اسم ہے اور "خلائی" اس کی صفت۔ ٹیچر کی آسانی کے لئے ممکنہ اسم صفت دیۓ گئے ہیں:

خاموش گلی، شاندار راکٹ، چوتھی جماعت، من پسند میٹھا، اجنبی چہرے، خالی کرسی، نیا دوست، پسندیدہ مضمون، اچھی بات۔

نواں سیشن

اس سیشن میں بچوں کو مکالمہ لکھنے کا طریقہ سکھایئے۔

مثلاً آصف اور اس کے دوست کے درمیان مکالمہ جب فرحان اسے باہر کھیلنے کے لئے بلاتا ہے کچھ اس طرح شروع ہوسکتا ہے

فرحان : آصف چلو جلدی سے اپنی یونیفارم بدلو۔ مجھے تمہیں "گوگلی" کرنا سکھانی ہے۔

آصف : مجھے آج باہر نہیں کھیلنا

یا پھر جس دن آصف باہر بچوں کے ساتھ کھیلتا ہے تو چند دوستوں کے ساتھ کس طرح مکالمے بولے گا۔ ایک مکالمہ آصف اور فرحان کا بھی ہوسکتا ہے جس میں آصف اسکول کی اچھی اچھی باتیں بتائے۔

دسواں سیشن

کلاس میں ہر بچے سے کہا جائے کہ وہ یہ تصور کرے کہ وہ جماعت دہرا رہا ہے۔ پھر ایک چھوٹی سی کہانی لکھے جس میں وہ کلاس دہرانے کے بارے میں یا پرانے دوست چھوڑنے کے بارے میں لکھ سکتا ہے۔ نئی جماعت میں Adjust ہونے کے بارے میں بھی بات ہوسکتی ہے۔ مقصد یہ کہ جماعت دہرانے کے کسی بھی پہلو پر لکھ سکتے ہیں۔ یہ کہانی یا بیان First Person میں لکھا جائے۔ اس طرح کا کام کروانے کا ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ بچے کسی اور کے نظریے سے بھی سوچ سکیں گے۔ اور دوسرے کے لئے ہمدرری پیدا ہوگی۔

نئی جماعت

ٹیچرز گائیڈ

bookgroup
187/2-C, Block 2, PECHS, Karachi, Pakistan
Phone: (9221) 3431-0641, 3453-8221
e-mail: info@bookgroup.org.pk
www.bookgroup.org.pk

Not For Sale